منقبت مولا امامِ حسینؑ

دیں کو بچا لیا مولا حسین نے
سجدہ کیا منوالیا خدا کو خدا

کیوں یہ چار سو کیوں یہ ہر جگہ انسانیت کی ہے روشنی
پتہ نہیں تو پھر سنو میاں
ایسا دیا جس سے جلے دیئے وہ دیا
کس نے ہمیں دیا مولا حسین نے

نامِ مصطفیٰ دینِ کبریا دینِ کبریا کس نے بچایا کون ہے
جب کبھی سوال یہ ہوا
جن و بشر حور و **ملک** تو کیا ہیں بھلا
بول اُٹھے انبیاء مولا حسین نے

سرِ کربلا پانی نہ دیا جبکہ یزیدی فوج نے
تو ساقیِ کوثر کے لال نے
کی وسعتیں ایسی عطا ارے پیاس کو
دریا بنا دیا مولا حسین نے

جنگ وہ بڑی یادگار تھی چھ ماہ کے ایک شیر نے
لاکھوں عدو کو زیر کر دیا
اصغر ہنسا تو یوں لگا سرِکربلا
میداں اُلٹ دیا مولا حسین نے

دیکھو ذرا ڈھونڈو ذرا سورما کہاں گم ہو گئے
رُکی ہوا مچل اُٹھی قضا
بجلی گری طوفاں اُٹھا ارے کیا ہوا
کیا حملہ کر دیا مولا حسین نے

کسی کی نہیں میری سی اُڑان فطرُس نے یہ ہی کہا تھا
تو پر جلے مگر یہ کیا ہوا
پھر وہ یہ ہی کہتا اُڑا سوئے آسماں
جب پر کیے عطا مولا حسین نے

اللہ و نبی کا تھا فیصلہ نہیں ہے نہیں ہے راہب
بیٹا کوئی تیری نصیب میں
پھر یہ تجھے سات بیٹے کس نے دے دیئے
راہب پکار اٹھا مولا حسین نے